

Press Release

July 29, 2019

For immediate release

ایس ای سی پی نے پاک میمن ایپیکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور میمن کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ضمن میں کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے تحت کمپنیوں کے خاتمے کے لئے درخواست کا اندراج کروانے کی اجازت دے دی

اسلام آباد (29 جولائی) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے مستعدی اور مؤثر طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے اس بات کا پتہ چلایا ہے کہ پاک میمن ایپیکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور میمن کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ گاڑیوں، مکانات، الیکٹرانکس وغیرہ کی لیزنگ کے غیر قانونی اور غیر منظور شدہ کاروبار میں ملوث ہے۔ علاوہ ازیں یہ کمپنیاں سرمایہ کاری اور کاروبار کی فنانسنگ کے نام پر صارفین کو ان کی سرمایہ کاری کے عوض متاثر کن ریٹرن کالاج دیتے ہیں جبکہ صارفین کی جانب سے ایک طے شدہ ڈاون پیمنٹ پر پانچ سالہ لیزنگ پلان بھی دیتے ہیں۔

اطلاع دی جاتی ہے کہ پاکستان میں کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعہ 282C اور کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 509 کے تحت ایسی کاروباری سرگرمیاں ممنوع ہیں اور صرف اور صرف ایگولیٹری ادارے کی جانب سے لائسنس ہونے پر ہی قانون کے تحت متعین شرائط و ضوابط کے مطابق ہی ایسی کاروباری سرگرمیاں انجام دی جاسکتی ہیں۔

انہی وجوہات کی بنیاد پر رواں سال مارچ میں ایکٹ کی دفعہ 301 کے تحت ان کمپنیوں کے خلاف کمپنیوں کو بند کرنے (وائسٹنگ اپ) کی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے اور متعلقہ رجسٹرار کو ان کمپنیوں کے خلاف وائسٹنگ اپ کی پیشکش ہائی کورٹ میں داخل کرنے کی اتھارٹی دے دی گئی ہے۔

لہذا، عوام الناس کو انتباہ کیا جاتا ہے کہ غیر حقیقی منافع اور رعایتوں کا لالچ دینے والی سکیموں سے گرا نہ ہوں۔ ایس ای سی پی کی جانب سے یہ وارننگ اس کمپنی کے ساتھ معاملات کرنے والے سٹیک ہولڈروں کے مفادات کے تحفظ کے لئے جاری کی جا رہی ہے جو کہ کمپنیز آرڈیننس کی دفعہ 282C اور ایکٹ کی دفعہ 509 کے تحت ممنوع ہیں۔ ایس ای سی پی کی جانب سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ صرف ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹریشن کسی کمپنی کے ڈائریکٹر اور مالکان کو یہ اجازت نہیں دیتی کہ مذکورہ کمپنی چاہے وہ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی ہو یا پبلک کمپنی، وہ غیر قانونی اور ممنوع کاروباری سرگرمیاں کر سکتے ہیں۔